هَل يَستَوِى الَّذِينَ يَعلَمُونَ وَالَّذِينَ لاَ يَعلَمُونَ۔

سالا

علمیات

اسلامی و سماجی علوم کا تحقیقی مجلہ

جلد۵۔ شمارہ ۵

جمادی الاول ۱۴۳۹ھ/جنوری ۲۰۱۸ء

Abstracted & Indexed By: IRI

ISSN 2519-6480

پروب اینڈ فائنڈ فورم ، لاہور۔

پاکستان۔

علمیات

جلد۵ شمارہ۵ اِشاعت : جمادی الاول۱۴۳۹ھ/جنوری ۲۰۱۸ء

ناشر : پروب اینڈ فائنڈ فورم

خواب سرائے، C-5 شیخ زاید اسلامک سنٹر،

جامعہ پنجاب، لاہور۔

فون آفس : +۲۴۲۹-۱۶۱۳۵۹۵۳

اِی میل : epistemology.journal@gmail.com

ویب سائٹ : www.epistemology.pk

ترتیب و کمپوزنگ : عظیم سرور

مطبع : گرافک ڈائمنشن، 15 رائل پارک، لاہور۔

تعداد : ۲۰۰

قیمت : پاکستان۳۵۰روپے؛ بیرون ملک ۳۰ڈالر

اِدارہ کا مقالہ نگار حضرات کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں۔

مجلہ میں اشاعتِ تحریر کے ضوابط

أ. مجلہ علمیات میں مناظرانہ، فرقہ وارانہ اور مسلکیت پر مبنی موضوعات تحریروں کو جگہ نہیں دی جاتی۔ اسی طرح وہ مقالہ جات جن کا اسلوب تعصب اور مسلکیت پر مبنی ہو گا اس کو شایع نہیں کیا جائے گا۔

ب. ان مقالہ جات کو ترجیح حاصل ہو گی جن میں علومِ اسلامیہ کے قدیم و جدید موضوعات پر نتائج تحقیق پیش کیے گئے ہوں۔علوم القرآن ، علوم الحدیث ، علوم الفقہ، اسلامی تاریخ ، مطالعۂ ادیان، اسلامی، عمرانی وسماجی علوم اور ان سے متعلق دیگر علوم پر مقالہ جات کو قابل اشاعت قرار دیا جائے گا۔

ج. امت مسلمہ کے مسلّمات، متواترات اور اجماعی و اتفاقی مواقف کے خلاف کوئی مضمون قبول نہیں کیا جائے گا۔

د. مقالہ جات کے مواد و متن ، نتائج و سفارشات اور استدلال و استنتاد کی ذمہ داری مقالہ نگار پر ہو گی۔ ادارہ کامقالہ نگاروں کی آراءسے متفق ہونا ضروری نہیں۔

ہ. مقالہ جات کی ضخامت پندرہ سے بیس صفحات تک ہونی چاہیے ۔اردو وانگریزی تمام مقالہ جات کو MS Word میں کمپوز کیا جائے۔(ان پیج یا کسی دوسرے فارمیٹ میں مقالہ قابل قبول نہیں ہو گی۔)

و. مقالہ جات صرف دو زبانوں اردو اور انگریزی میں شایع کیے جائیں گے۔ ہر مقالہ کا انگریزی زبان میں ۱۵۰ سے ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل ملخص(Abstract) شامل کرنا لازم ہوگا۔

ز. علمیات میں کسی مقالہ کی اشاعت کے لیے ادارہ کی طرف سے نامزد کردہ ماہرین کی تائید ضروری ہے۔

ح. علمیات میں اشاعت کے لیے جملہ نگارشات کی ترسیل/ادارتی خط وکتابت درج ذیل ای میل پتہ پر کی جائے:
epistemology.journal@gmail.com

مدیر

مدیر : انوار حسین
نائب مدیرہ : ڈاکٹر مسفرہ محفوظ
معاون مدیرہ : سعدیہ جاوید (اردو سیکشن)

مجلس ادارت

بین الاقوامی

ڈاکٹر اسرار احمد خان : سلطان محمد فاتح یونیورسٹی، استنبول، ترکی۔
ڈاکٹر سیدمحمد یونس گیلانی : انٹرنیشنل اسلامی یونیورسٹی، ملائیشیا۔
ڈاکٹر مصدق مجید خان : یونیورسٹی آف ملائیشیا، ملائیشیا۔
ڈاکٹر زبیر ظفر : علی گڑھ یونیورسٹی، انڈیا۔
ڈاکٹر اسماعیل ابراہیم : یونیورسٹی آف ساؤتھ افریقہ، ساؤتھ افریقہ۔
ڈاکٹر سراجو محمد سکوٹو : سکوٹو سٹیٹ یونیورسٹی، نائجیریا۔
ڈاکٹر شیہو عبدالرحمان اباکی: عثمانیو ڈانفوڈیو یونیورسٹی، سکوٹو، نائیجریا۔
ڈاکٹر عبداللہ آدم سلیمان: ناصروا سٹیٹ یونیورسٹی، نائیجریا۔

قومی

ڈاکٹر جمیلہ شوکت : ادارہ علومِ اسلامیہ، جامعہ پنجاب،لاہور۔
ڈاکٹر عثمان احمد : ادارۂ علومِ اسلامیہ، جامعہ پنجاب، لاہور۔
ڈاکٹر ارشد منیر لغاری : ادارہ علومِ اسلامیہ،یونیورسٹی آف گجرات، گجرات۔
ڈاکٹر احسان الرحمن غوری: ادارۂ علومِ اسلامیہ، جامعہ پنجاب، لاہور۔
ڈاکٹر حافظ محمد سجاد : فیکلٹی علومِ اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد۔

ڈاکٹر شازیہ رمضان : شعبہ علومِ اسلامیہ، ایگریکلچر یونیورسٹی، فیصل آباد۔
ڈاکٹر فاروق حیدر : شعبۂ علومِ اسلامیہ وعربی، جی سی یونیورسٹی، لاہور۔
ڈاکٹر جنید اکبر : یونیورسٹی آف ہری پور،ہزارہ۔
ڈاکٹر محمد علی ندیم : گورنمنٹ کالج (بوائز)، گلبرگ،لاہور۔
ڈاکٹر محمد حمود لکھوی : گورنمنٹ کالج ، اوکاڑہ۔
ڈاکٹر جنید شریف : گورنمنٹ کالج سول لائن، لاہور۔

مجلس مشاورت

ڈاکٹریاسر عرفات : گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد۔
ڈاکٹر شمس العارفین : سرگودھا یونیورسٹی،لاہور کیمپس، لاہور۔
ڈاکٹر بشیر احمد رند : یونیورسٹی آف سندھ، جامشورو۔
ڈاکٹر سمیع اللہ فراز : شعبۂ مساجد، ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی، لاہور۔
ڈاکٹر اصغر علی خان : میر پور یونیورسٹی برائے سائنس وٹیکنالوجی، آزاد جموں کشمیر۔
ڈاکٹر طاہرہ عبدالقدوس: لاہورکالج برائے خواتین یونیورسٹی، لاہور۔
ڈاکٹر سیدہ سعدیہ : گورنمنٹ کالج فار وویمن یونیورسٹی، سیالکوٹ۔
بشیر احمد درس : بانی ریسرچ گیٹ وے سوسائٹی، کراچی۔
محمد سہیل : سنٹر فار ساؤتھ ایشین سٹڈیز، جامعہ پنجاب،لاہور۔
جعفر ریاض کٹاریہ : سنٹر فار ساؤتھ ایشین سٹڈیز، جامعہ پنجاب،لاہور۔

تعارف شرکاء

محمد عبداللہ: اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ علومِ اسلامیہ، سرگودھا یونیورسٹی، لاہور کیمپس، لاہور۔

ڈاکٹر ظل ہما: لیکچرر، شعبۂ اسلامیات، لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی، جھنگ کیمپس، جھنگ۔

ڈاکٹر عبدالغفار : اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ علومِ اسلامیہ، یونیورسٹی آف انجینئرنگ و ٹیکنالوجی، لاہور، (نارووال کیمپس)۔

ملک کامران: پی ایچ ڈی سکالر، شعبہ علومِ اسلامیہ، یونیورسٹی آف سرگودھا۔

خالد محمود : پی ایچ ڈی سکالر، ادارہ علومِ اسلامیہ، جامعہ پنجاب،لاہور۔

حافظ محمد عاصم نور : سکالر، ادارہ علومِ اسلامیہ، جامعہ پنجاب،لاہور۔

حافظہ اِرم منیر: سکالر ادارہ علومِ اسلامیہ، جامعہ پنجاب،لاہور۔

حافظہ صبیحہ منیر: پی ایچ ڈی سکالر، ادارۂ علومِ اسلامیہ، جامعہ پنجاب، لاہور؛ لیکچرر، کنکورڈیا کالج، گرلز کیمپس، جوہر ٹاؤن، لاہور۔

ڈاکٹر سجاد احمد : اسسٹنٹ پروفیسر، ادارہ علومِ اسلامیہ، میرپور یونیورسٹی آف سائنس و ٹیکنالوجی، آزاد جموں و کشمیر۔

ڈاکٹر اصغر علی خان : اسسٹنٹ پروفیسر، ادارہ علومِ اسلامیہ، میرپور یونیورسٹی آف سائنس و ٹیکنالوجی، آزاد جموں و کشمیر۔

ڈاکٹر سلمان احمد خان :اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اسلامی فکر و تہذیب، یونیورسٹی آف مینیجمنٹ و ٹیکنالوجی، لاہور۔

وقاص علی حیدر : ریسرچ ایسوسی ایٹ، کریکٹر ایجوکیشن فاؤنڈیشن، آفاق، لاہور۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد سعد صدیقی : ڈائریکٹر، ادارہ علومِ اسلامیہ، جامعہ پنجاب،لاہور۔

فرزانہ خالد : لیکچرر، شعبہ اسلامیات، گورنمنٹ کالج ہوم اکنامکس، گلبرگ، لاہور۔

****

فہرستِ مقالات

اداریہ مدیر viii

اردو مقالات

۱۔ **فتح الباری اور عمدۃ القاری کا تقابل و امتیازات** محمد عبداللہ 01

۲۔ **علم اسماء الرجال – ایک اصولی مطالعہ** ڈاکٹر ظل ہما 25

۳۔ **خطبات حجۃ الوداع – مروی متون کے مختلف قطعات کی زمانی ترتیب اور استنادی تحقیق**
ڈاکٹر عبدالغفار/ملک کامران 43

۴۔ **مقدمہ ابن الصلاح – ایک تعارفی مطالعہ**
خالدمحمود 66

۵۔ **مولانا ظفر احمد عثمانی کی تصنیف "ولادت محمدیہ کا راز" – اسلوبی مطالعہ** 81 حافظ محمد عاصم نور

۶۔ **"آثار التنزیل" (از جسٹس ڈاکٹر علامہ خالد محمود) – علمی اہمیت اور اسلوب و منہج**
حافظہ ارم منیر/حافظہ صبیحہ منیر 109

۷۔ **تربیت اطفال میں محبت کے پہلو تعلیمات نبوی کی روشنی میں تحقیقی مطالعہ** 123
ڈاکٹر سجاد احمد/ڈاکٹر اصغر علی خان

۸۔ **اسلامی بینکاری میں مزارعت کی بنیاد پر شراکت – فقہی و شرعی حیثیت** 140
ڈاکٹر سلمان احمد خان

۹۔ **اسلامی بینکوں میں "ویٹج"- نفع کی تقسیم کے طریقہ کار** 159
وقاص علی حیدر/ پروفیسر ڈاکٹر محمد سعد صدیقی

۱۰۔ **خواب اور تعبیر خواب – جدید میڈیکل سائنس کی تحقیقات کا مطالعہ** 181
فرزانہ خالد

****

اداریہ

علمی سفر ذہنی سفر بھی ہے اور بدنی سفر بھی ۔تفکر و تدبر کا ذہنی سفر جس کا منتہا ایسی تسکین ہے کہ جس کا بدل نہیں ۔اس سفر میں کوئی تھکان نہیں ۔ صدیوں سے بلند انسانوں کا طرۂ امتیاز یہی علمی سفر ہے۔ اس علمی سفر کے برگ و باران گنت علوم ہیں جن کی باریکیوں کو جاننے میں برسوں صرف ہو جائیں تب بھی جاننے اور نہ جاننے کی ملی جلی سی کیفیت رہے۔ انسان نے جب سے اس کائنات میں سانس لیا ہے تب سے علم کا مسافر ہے ۔ خدا انسان کی علمی پیاس اس سے زیادہ جانتا ہے اس لیے اس نے علوم مجسم پیغمبر بھیجے اور آسمان سے کتابیں اتاریں۔ اس نے اول روز کہہ دیا تھا:**فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ۔**

(تمارے پاس میرے طرف سے ہدایت کی روشنی آتی رہے گی تو جس جس نے میری عطاکردہ روشنی کے پیچھے چلنا اپنا شیوہ بنایا خوف اور حزن سے آزاد رہے گا)

خدا چاہتا ہے کہ انسان علم سے اپنی شناخت کے سارے مرحلے طے کرتا ہوا اس کی ذات و صفات تک پہنچ جائے ۔

خدا چاہتا ہے کہ انسان علم کے ذریعے کائنات میں بسنے والی ہر مخلوق کے لیے منفعت بخش ہو کر سراپا راحت بن جائے۔

خدا چاہتا ہے کہ انسان علم کے ذریعے ارض و سما میں چھپے بھید جان کر حسنِ کائنات میں اضافہ کرے۔

خدا چاہتا ہے کہ انسان علم کے ذریعے دکھوں کا مداوا کرنا سیکھے اور زخموں پر مرہم رکھنا جانے ۔

خدا چاہتا ہے انسان علم کے ذریعے بندگی کے آداب جانے اور سیکھے کہ صاحبِ علم ہونا ،صاحبِ خلق ہونا ہے ۔

خدا چاہتا ہے کہ انسان علم کے ذریعے دل کو اس قدر پاکیزہ کر دے کہ اس میں ذات ِباری تعالیٰ کے جلووں کی تابانی ہو۔

خدا نہیں چاہتا کہ عزازیل سا کوئی عالم و عارف ہو

وہ جانتا تھا کہ میرا خالق کون ہے لیکن اس نے انکار کی روش اپنائی

وہ جانتا تھا کہ میرا پالنہار کون ہے مگر اس نے اسی کے مدمقابل آنے کی ٹھانی ۔

وہ جانتا تھا کہ کہ فضل و شرف کیا ہے مگر اس نے آدمِ خاکی کے مقابلے میں اپنے جسدِ ناری کی برتری چاہی۔

وہ جانتا تھا کہ انجام کیا ہے مگر اس نے خدا کو کہا کہ میں اب انسانوں کو گم راہ کروں گا

بڑی آرزو ہے کہ ''علمیات'' کی بستی میں

اکتسابِ علم کا مقصود محض معاشی دوڑ میں شریک سبک رفتار ابلق گھوڑا بننا نہ ہو
اظہارِ علم کا مقصود آوازوں کے شور میں ایک نئی آواز کا شور پیدا کرنا نہ ہو ۔
اشاعتِ علم کا مقصود خود نمائی اور خود ستائی کا گردو غبار اڑانا نہ ہو۔
تعلیمِ علم کا مقصود نسل کے لب و لہجے کی گستاخی کو اعتماد قرار دینا نہ ہو ۔
اس بستی کے باسیوں سے استدعا کے کہ نئے راستوں کی کھوج میں لگیں اور پامال راستوں پر چل کر منزلوں کی گم رہی میں مبتلا نہ ہوں۔ وہ قرطاس و قلم کے رشتے کے تقدس کو سمجھیں اور حرف و لفظ کو آوارگی سے بچائیں۔ دل کی سلامتی ہو گی تو لفظ سلامت رہیں گے ۔ لفظ سلامت رہیں گے تو معانی سلامت رہیں گے ۔ معانی سلامت رہیں گے تو انسان سلامت رہیں گے۔

مدیر